sabeelesakina@gmail.com ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی تہذیب اور ایمانی ضابطہ کا مکمل اور جامع منصوبہ

طبع جدید

تہذیب الاسلام

المعروف بہ

تہذیب المومنین اردو ترجمہ حلیۃ المتقین

تالیف فارسی

عالی جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

ترجمہ اردو

الحاج مولانا سید [illegible] احمد اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی

ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

03333589401

اعلیٰ کاغذ سفید -/270 ، عام کاغذ -/165

sabeelesakina@gmail.com zjaraat.com

تہذیب الاسلام کا موجودہ ایڈیشن

مولانا مقبول احمد صاحب اعلی اللہ مقامہ نے علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب حلیۃ المتقین کا اُردو ترجمہ ۱۳ رجب ۱۳۳۸ھ کو مکمل کر کے اس کا نام تہذیب المومنین رکھا تھا لیکن کتاب کی اشاعت کے وقت اس کا عنوان تہذیب الاسلام مقرر ہوا گذشتہ باسٹھ سال میں تہذیب الاسلام کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ چودھویں صدی ہجری ختم ہو رہی ہے اور پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کے موقع پر ہم اس کتاب کا نیا ایڈیشن پیش کر رہے ہیں۔

نئے دور کے نئے تقاضے ہوتے ہیں ان کے پیشِ نظر کتابت اور طباعت میں نیا حُسن پیدا کرنے کے ساتھ اس کتاب پر ڈاکٹر مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی سے نظر ثانی بھی کرائی گئی ہے اور حسب ضرورت وضاحتی حاشیے اور اشارے بھی لکھوائے گئے ہیں۔

اب یہ کتاب عصر حاضر کے لئے آداب معاشرت اسلامی کے موضوع پر ایک انمول تحفہ ہے جس کو ہم فخر کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ التجا بھی ہے کہ اگر کتاب میں کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اُس کی نشاندہی فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن کو زیادہ بہتر بنا کر پیش کیا جا سکے۔

۱۵ رجب ۱۴۰۰ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۸۰ء

آغا افتخار حسین

03333589401

وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ وَبِحَقِّ اَبِيْهِ وَبِحَقِّ اُمِّهٖ وَبِحَقِّ اَخِيْهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِيْنَ اجْعَلْهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّاَمَانًا مِّنْ كُلِّ خَوْفٍ وَّحِفْظًا مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ [1] صبح کے وقت یہ عمل کر لینے سے شام تک خدا کی حفظ و امان میں رہے گا۔

دوسری روایت میں منقول ہے کہ جو شخص کسی بادشاہ یا اور کسی سے ڈرتا ہو اُسے چاہیئے کہ جب گھر سے باہر جانے لگے عمل مذکورۂ بالا کر لیا کرے کہ یہ اُن کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیئے حرز کا کام دے گا۔

سفر میں جو جو انگوٹھیاں مسافر کو اپنے ساتھ رکھنا چاہیئیں اُن کا بیان انگشتریوں کی فصل میں مفصّل ہو چکا ہے اعادے کی ضرورت نہیں۔

معتبر حدیث میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے گھر سے عمامہ باندھ کر نکلے گا میں اس بات کا ضامن ہوں کہ وہ اپنے اہل و عیال میں صحیح و سالم پلٹ کر آئے گا۔

دوسری معتبر روایت میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کا سفر کا ارادہ ہو اور وہ روانگی کے وقت عمامہ باندھے اور عمامے کا دوسرا سرا ٹھوڑی کے نیچے سے لا کر باندھ لے تو میں اُس بات کا ضامن ہوں کہ اُس کو چوری کا۔ پانی میں ڈوبنے کا اور آگ سے جلنے کا کوئی خطرہ پیش نہ آئے گا۔

معتبر حدیث میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو شخص شنبہ کے روز سفر کرے سفید عمامہ سر پہ ہو اور تحت الحنک باندھے ہوئے ہو تو اگر وہ ایک پہاڑ کو بھی اُکھاڑ پھینکنے کی نیت سے گیا ہو تو بھی وہ ارادہ ضرور پورا ہو گا۔

معتبر حدیث میں منقول ہے کہ حضرت لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو یہ نصیحت کی کہ اے فرزند

---

[1] یا اللہ اس خاک پاک کا واسطہ اور اس کے صاحب کا اور ان کے جدا مجد کا۔ اُن کے والد ماجد کا۔ ان کی والدہ ماجدہ کا ان کے برادر معظم کا اور اُن کی اولاد میں جتنے معصوم ہوئے ہیں اُن سب کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خاک پاک کو میرے لیئے ہر بیماری سے شفا۔ ہر خوف سے امان اور ہر مصیبت کے لیئے حفاظت قرار دے ۱۲